بنے بلکہ مسند دعوت وارشاد اور سلوک واحسان کو بھی رونق بخشی۔ تمام عمر حزم واحتیاط اور تقویٰ وتدین کے ساتھ گزاری۔ اسے انعامِ الٰہی تصور فرمائیں کہ اللہ پاک نے آپ کو مدینہ منورہ میں موت کی سعادت نصیب فرمائی اور جنۃ البقیع میں تدفین ہوئی۔ اب آپ قیامت کے روز جب اٹھائے جائیں گے تو یہیں سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب ہوں گے۔ ...... ''ایں سعادت بزور بازو نہ بخشندہ''

تیسری شخصیت حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ کے تیسرے فرزند، زعیم احرار، اتحاد علماء حق کے نقیب حضرت مولانا سید عطاء المومن بخاری رحمۃ اللہ علیہ ہیں، جو 23 اپریل کی شب وفات پا گئے ...... انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی وفات سے محض ایک ماہ قبل آپ کی اہلیہ محترمہ کا بھی انتقال ہوا تھا۔

ابن امیر شریعت مولانا سید عطاء المومن بخاری رحمۃ اللہ علیہ 15 اپریل 1941ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنے برادر کبیر مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ سے چند پارے حفظ کیے۔ تکمیل جزری ء وقت حضرت مولانا قاری رحیم بخش رحمہ اللہ کے پاس جامعہ خیر المدرس ملتان میں کی۔ ابتدائی عربی فارسی کی کتابیں قائد جمعیت حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ کے پاس پڑھیں۔ خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف میں حضرت مولانا عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کے زیر سایہ وتربیت رہتے ہوئے حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمہ اللہ کے پاس کچھ کتابیں پڑھیں۔ جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں بھی کچھ عرصہ پڑھا۔ گھر کے علمی وادبی اور تہذیبی ماحول نے بھی آپ کی شخصیت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ سید ہونے کے ناتے خاندانی خصوصیات جو تھیں وہ تو تھیں، قائدانہ صلاحیتوں سے بھی بہرہ مند تھے۔ بلا کے مقرر اور خطیب تھے، البتہ بغیر مطالعہ کے کبھی بیان نہیں کرتے تھے۔ اسلامی معاشرت کا تحفظ، قرآن کی دعوت، علماء حق کا اتحاد، باطل فتنوں کا تعاقب ہمیشہ آپ کے سرفہرست موضوع رہے۔ تین مرتبہ آپ نے بالفعل علماء حق کی تمام دینی جماعتوں اور ان کی قیادتوں کو ایک میز پر یکجا کیا۔ یہ جذبہ پیرانہ سالی میں اس وقت بھی جواں رہا جب آپ علالت کے باعث وہیل چیئر پر تھے اور اپنے ذاتی امور کی انجام دہی کے لیے بھی مددگار کے محتاج تھے۔ آپ نے شہر شہر جاکر اور ایک ایک شخصیت سے مل کر علماء حق کے اتحاد کی سعی کی، اور ان سب کو صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کی قیادت وسیادت میں جمع کیا۔

ہم نے آپ کی میزبانی میں خطیب اسلام حضرت مولانا محمد سالم قاسمی، شیخ الحدیث حضرت مولانا انظر شاہ صاحب، حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب، پیر طریقت حضرت سید نفیس الحسینی صاحب رحمہم اللہ جیسے اکابر کو یکجا دیکھا۔ یہ واقعہ بھی تاریخ کا حصہ ہے کہ ایک وقت میں جب حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمہ اللہ اور حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمہ اللہ میں بعض ناعاقبت اندیش لوگوں نے دوریاں پیدا کر دی تھیں تو آپ